ذرا نم ہو ۔۔۔
(زندگی بدلنے والے جملے)
قاسم علی شاہ

ذرا نم ہو......

(زِندگی بدلنے والے جملے)

قاسم علی شاہ

عِلم و عرفان پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40- اُردو بازار، لاہور۔

فون: 37232336'37352332 فیکس: 37223584

www.ilmoirfanpublishers.com

E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

نام کتاب	:	ذرا نم ہو.....
مصنف	:	قاسم علی شاہ 0333-4317811
اشاعت اوّل	:	13 نومبر 2014ء
کمپوزنگ	:	آصف محمود 0333-4272927
ناشر	:	منزل پبلی کیشنز
قانونی مشیر	:	تنویر شامی
تعداد	:	1000
سرورق	:	عدنان
مطبع		شرکت پرنٹنگ پریس 43 نسبت روڈ لاہور
قیمت	:	300 روپے

علم و عرفان پبلشرز
الحمد مارکیٹ، 40- اُردو بازار، لاہور۔
فون: 37352332 '37232336 فیکس: 37223584
www.ilmoirfanpublishers.com
E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

اِنتساب

اپنے دوست
علی عباس
کے نام

ذرا نَم ہو تو......

حضرت واصف علی واصفؒ کا ایک شعری مجموعہ ہے ''شب چراغ''، اس میں ایک نظم کا عنوان ہے...... '' میں کون ہوں، یادِل ہوں'' اس نظم کے ایک بند میں آپؒ اپنے فیض رساں مزاج اور جوہر کو اس طرح قلم بند کرتے ہیں:......

میں جام ہوں میں ساقی
فانی ہوں نہ میں باقی
منزل مری آفاقی

میں کون ہوں، بادل ہوں

طوفان ہوں ساحل ہوں
رستہ ہوں کہ منزل ہوں
میں واصفِ بادل ہوں

میں کون ہوں، بادل ہوں

معنوی تقویم کے مطابق پانی علم کا استعارہ ہے اور ساقی مرشد و مربی کا! ساقی کی نظر اس سرزمین دل کی طرف پڑی تو اسے زرخیز پایا۔ پس واصفِ بادل نے اسے ذرا سا نم کر دیا۔ آنکھ ہو یا مٹی...... ذرا سی بھی نم ہو جائے تو زندگی نمو پانے لگتی ہے۔ زندگی کے دو پہلو ہیں۔ ایک ظاہری اور ایک باطنی! ہم ظاہری زندگی

کے ساتھ ساتھ ایک باطنی زندگی بھی بسر کرتے ہیں۔ ظاہری زندگی کا تعلق جسم، اشیا اور الفاظ کے ساتھ ہے...... باطنی زندگی روح، تصورات اور معانی و مفاہیم کے ساتھ متعلق ہے۔ ظاہری زندگی بغیر تگ ودَو کے بنی بنائی مل سکتی ہے لیکن باطنی زندگی ہمیں دریافت کرنا ہوتی ہے۔ باطنی زندگی کا تعلق ہمارے مقصد کی دریافت کے ساتھ ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ ایک شخص باطنی زندگی بسر کر رہا ہو اور اپنے مقصدِ زندگی سے تاحال آگاہ نہ ہو۔ خود شناس آدمی سب سے پہلے ایک فرض شناس آدمی ہوتا ہے۔ ہمیں زندگی کے بعد بھی زندہ رکھنے والی چیز ہمارا مقصد ہے۔ ہمارا مقصدِ حیات ہمیں حیات کے بلند تر درجوں پر فائز ہستیوں سے ایک تعلق عطا کرتا ہے......اور وہاں دُوری کو بھی قریب سے تعلق ہے۔ درحقیقت قربت معنوی قربت کو کہتے ہیں۔ وگرنہ ظاہری قربت سنگ وخشت اور متولیوں مجاوروں کو بھی حاصل ہوتی ہے۔ حضرت واصف علی واصفؒ کا فرمان بے بدل ہے کہ آل والے وہ ہیں جو خیال والے ہیں۔ اِس اعتبار سے دیکھا جائے تو قاسم علی شاہ آل اور خیال دونوں رازوں کا امین نظر آتا ہے۔ خیالِ واصفؒ قاسم علی شاہ کو تحریر اور تقریر کے پَر لگا کر اُڑا رہا ہے۔ ساقی کی چشمِ عنایت ہے کہ یہ نوجوان واصفی فکر کو معاشرے کے تعلیم یافتہ طبقے کے سامنے پیش کرنے کا ہنر سیکھ چکا ہے۔ اس کا ایک فکری سفر ہے، جو دیکھتے ہی دیکھتے روحانی بنتا جا رہا ہے۔ فکری سفر کو روحانی سفر میں ڈھلنے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ سارا سفر اندر ہی اندر طے ہو جاتا ہے۔ اخلاص ہمارے ظاہری سفر کو باطنی سفر بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ نیت کو شفاف ہونے میں جتنی دیر لگتی ہے، بس اتنی ہی دیر میں ایک بھلا چنگا عام آدمی، عام سی زندگی بسر کرتے ہوئے، فکر کی وادی سے گذرتا ہوا فقر میں داخل ہو جاتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں:

فکر + تزکیہ = فقر

کسی نیک اور بے لوث مقصد کو اگر محنت اور استقامت میسر آجائے تو منزل کی خوشبو آغازِ سفر ہی سے ہمراہ ہو جاتی ہے۔ مقصد اگر بے لوث خدمتِ خلق ہو' نسل نو کی فکری آبیاری ہو' علم و عمل کی یکجائی ہو...... تو فطرت کی نادیدہ قوتیں نامعلوم اور غیر محسوس زاویوں سے نکل کر مدد کیلئے آمادہ ہی نہیں کمربستہ بھی ہو جاتی ہیں۔ درحقیقت قوانین فطرت میں یہ کلیہ اَزل سے طے ہے کہ تمام فطری قوتیں' نوعِ انسانی کے دکھ درد دور کرنے والوں کی معاونت کریں گی۔ سب سے بڑا دکھ عدم معرفت ہے۔ یہ انسانی روح کو لاحق ایک دکھ ہے۔ اس کا مداوا کرنے والے لوگ فقیر، درویش اور صوفی کہلاتے ہیں۔ دراصل روحانی اور اخلاقی بیماریاں ...... جسمانی بیماریوں سے کہیں بڑھ کر جان لیوا ہوتی ہیں۔ جسمانی بیماریاں ایک فرد کی جان کیلئے خطرہ ہیں تو اخلاقی بیماریاں پوری قوم کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیتی ہیں۔ حکم خداوندی ہے" جس نے ایک فرد کی جان بچائی اس نے گویا پوری انسانیت کی جان بچالی"

قاسم علی شاہ نے اپنی تحریروں اور تقریروں سے جوان لہو کو گرمایا ہے ......نوجوان نسل کے فکر و شعور کے آنگن میں امید کے دیپ جلائے ہیں۔ دھرتی کو بانجھ پن سے بچانے کیلئے جدوجہد کرنے والوں میں قاسم علی شاہ کا نام بھی لکھا جائے گا۔ تعجب نہیں کہ کارخانہ قدرت کی تعمیری قوتیں اس کے ہمراہ ہیں۔ بہت سی دعائیں اس کے ہمراہ ہیں ...... یہ اکیلا نہیں چل رہا...... یہ خود ایک قافلے کا حصہ ہے...... اور ایک فکری قافلہ ہے' جو اس کے ہمرکاب ہے۔ پس اس کی نئی کتاب کا آغاز...... اس کیلئے منزل بے نام کا راہی بننے کی دعا کے ساتھ!!!

ہم منزل بے نام کے راہی ہیں اَزل سے
تو تذکرہ حُسنِ مقامات میں گم ہے (واصفؒ)

ڈاکٹر اظہر وحید (مصنف، مدیر، کالم نگار)

گھنا درخت

ایک گھنے پھل دار درخت سے اللہ کی بے شمار مخلوق اپنی اپنی ضرورت اور حیثیت کے مطابق کوئی نہ کوئی فائدہ اُٹھارہی ہوتی ہے۔کوئی تپتی دھوپ میں اُس کی چھاؤں سے راحت اُٹھارہا ہوتا ہےتو کوئی اُس کے پتوں سے اپنا فائدہ لے رہا ہوتا ہے، کوئی اُس کا پھل کھا کر اپنی بھوک کو مٹاتا ہےتو کوئی دوسرا اُس کی لکڑی سے اپنا نفع ڈھونڈتا ہے۔ دیکھا جائے تو یہ درخت اللہ کی مخلوق کی بےلوث خدمت گذاری کا نمونہ نظر آتا ہے۔

قارئین! مجھے تو بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ قاسم علی شاہ نے بھی کسی ایسے ہی درخت سے اللہ کی مخلوق کی بےلوث خدمت کا سبق سیکھا ہے۔کوئی اِن کی زندگی تبدیل کر دینے والی تحریروں سے اپنی چھپی ہوئی صلاحیتیں اور کامیابی کے عناصر دریافت کررہا ہےتو کوئی اِن کی زندگی کو خوبصورت بنا دینے والی تقریروں سے استفادہ کررہا ہے، کوئی اِن کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا نچوڑ پیش کرنے والے اقوال سے اپنے لئے نئی جہت اور حوصلے کا سامان پیدا کررہا ہےتو کوئی دوسرا اِن کی شفقت اور پیار بھری کونسلنگ سے اپنی زندگی کا دھارا تبدیل کرتا ہے۔اور سب سے دلچسپ بات یہ کہ قاسم علی شاہ یہ سارا کام ایک پیشہ ور آدمی کی طرح دھن

دولت کمانے کے لئے نہیں بلکہ ایک بے لوث انداز میں کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے لگتا ہے کہ قدرت نے اپنی مخلوق کی خدمت کے لئے انہیں اِس کام پر لگایا ہوا ہے، اور اِس بات کے ثبوت کے طور پر ہم یہ حقیقت پیش کر سکتے ہیں کہ شاہ صاحب بنیادی طور پر انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے طالب علم تھے۔ انجینئرنگ کے دوران انہوں نے تعلیم اور تربیت کے مقدس کام کو اپنے لئے منتخب کیا۔ للہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اللہ کی ذات نے شاہ صاحب کو انجینئرنگ کے شعبہ سے نکال کر اپنی مخلوق کی خدمت پر لگا دیا۔

قارئین! انسان کی زندگی میں کئی دفعہ ایسے نشیب وفراز آتے ہیں جب ایسے لگتا ہے کہ شاید اُس کی زندگی کے سرکٹ سے کوئی تار علیحدہ ہوگئی ہے اور اُس کے نتیجے میں اس کی زندگی بڑی بے رنگ اور بے لذت سی ہو جاتی ہے۔ قاسم علی شاہ کو قدرت نے اِس خوبی سے نوازا ہے کہ وہ ایک بالکل غیر محسوس طریقے سے اُس شخص کی زندگی کے سرکٹ کا نکلا ہوا تار جوڑ کر دوبارہ سرکٹ مکمل کر دیتے ہیں اور نتیجتاً اُس شخص کی زندگی میں دوبارہ وہی رنگ اور وہی لذت پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ بعض اوقات کسی کا بولا ہوا ایک جملہ یا کسی کا لکھا ہوا ایک قول انسان کی زندگی کا رُخ بدل دیتا ہے اور انسان کو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ کیا واقعی زندگی کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔!! یا سوچنے کا ایک انداز یہ بھی ہے!! وغیرہ وغیرہ۔

زیرِ نظر کتاب بھی اپنے اندر علم اور دانش کے بے شمار ایسے موتی سمیٹے ہوئے ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اِس کتاب کا قاری اپنی اپنی ضرورت اور حیثیت کے مطابق اِس سے ضرور مستفید ہوگا اور یہ کئی لوگوں کی زندگی کا دھارا تبدیل کرنے کا باعث بنے گی اور اُنہیں نئے زاویے سے سوچنے پر مجبور کر دے گی۔

عبدالغفار قیصرانی
(پولیس آفیسر، کالم نگار)

اُمید اور یقین کا لنگر

قاسم علی شاہ ایک شخص نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے جو مخلوق خدا میں امید اور یقین کا لنگر تقسیم کرنے کی ڈیوٹی با احسن سرانجام دے رہے ہیں۔ روحانیت، نفسیات، سماجیات، بشریات، اور ان جیسے کئی علوم پر دسترس رکھنے اور انہیں لوگوں کے فائدے کے لئے استعمال کرنے والے اس شخص پر اللہ کریم کا خاص فضل ہے۔ ان جیسے لوگ اس دور میں جب ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے قدرت کی طرف سے مخلوق کے لئے باعث رحمت بن کے آتے ہیں۔ یہ اپنی اخلاص سے بھری کاوشوں کا سہرا اپنے سر پر سجانے کی بجائے یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ: ''ہم سب اپنے والدین، اپنے اساتذہ اور اپنے دوستوں کے مقروض ہیں۔ ہمیں یہ قرض دوسروں پر احسان کر کے اُتارنے ہیں۔'' شاہ جی یہ قرض معاشرے کے دھتکارے ہوئے لوگوں کو امید کے چند الفاظ، کسی کو تسلی کے چند فقرے دیتے ہوئے چکاتے ہیں۔

''شعبہء تدریس'' میں اپنا لوہا منوانے اور علم کے پیاسوں کی پیاس مٹانے کے ساتھ ساتھ مایوسیوں اور نا امیدیوں کی بند اور تاریک گلیوں کے مسافروں کو جن کی آنکھیں تاریکی کی اتنی عادی ہو چکی تھیں کہ انہیں کچھ بھائی ہی نہ دیتا

تھا، ان لوگوں کو اپنی گفتگو اور تحریر کے ذریعے امید اور یقین کی روشن شاہراہ کا مسافر بنایا، مُردہ دلوں کو زندگی عطا کی، بے سمت راہی کو کامیابی کی منزل کا مسافر بنایا، مایوسی اور ڈپریشن کی دلدل میں پھنسے ہزاروں نوجوانوں کو ''کامیابی کا پیغام'' کی صورت میں نسخہ کیمیاء فراہم کیا جس کے مطالعے کے بعد لوگ جوق در جوق اُمید کے دامن کو تھامے کامیابی و کامرانی کی منازل طے کرتے چلے گئے۔ ''کامیابی کا پیغام'' کا ہر ہر لفظ انسان کے اندر اترتا چلا جاتا ہے اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی انسان کو کچھ کرنے کے جذبے اور اس پر استقامت کی طاقت دے جاتا ہے۔ لوگوں کی محرومیاں طاقت میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ لوگوں کی سوچوں میں انقلاب برپا کرتے ہوئے انہیں اس بات پر سوچنے اور اس پر عمل کرنے پر اکساتی ہیں کہ کامیاب زندگی گذارنے کے لئے اگر آپ کو اپنے سوچنے کا انداز بدلنا پڑے تو یہ کام اتنا مہنگا نہیں۔

شاہ صاحب کا کمال یہ ہے کہ یہ صاحبِ علم ہونے کیساتھ صاحبِ عمل بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی زبان سے نکلنے والا ہر لفظ اور قلم کی نوک سے صفحہ قرطاس پر منتقل ہونے والا ہر ہر حرف انسان کے دل پر اثر کرتا، اسے عمل پر ابھارتا اور شاہراہ کامیابی کا مسافر بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔

دلوں پر گہرا اثر چھوڑنے ''مختصر جملوں'' پر مشتمل یہ کتاب سالوں پر محیط طویل تجربے، ہزاروں کتابوں کے مطالعے، اللہ والوں کی صحبتیں اور مختلف شعبہ ہائے کار کے لاکھوں لوگوں سے ملنے کے بعد حاصل ہونے والے نتائج ہیں جنہیں شاہ صاحب نے چند لائنوں میں موتیوں کی طرح پرو دیا ہے بالکل اسی طرح جب ساحل کی ریت پر ننگے پاؤں چلتے چلتے سمندر کی لہریں پاؤں کے تلووں کو گدگداتی ہیں جس کے نتیجے میں ریت کی گہرائیوں میں چھپے نایاب موتی پانی کی سطح پر

ابھرنے لگتے ہیں یہ وہی خزانے ہیں جنہیں قاسم علی شاہ نے تلاش کیا اوران گوہر نایاب کوصفحہ قرطاس پر منتقل کرتے ہوئے انہیں کتابی صورت میں پیش کیا۔اس میں سے ہرایک حرف اپنے اندرسمندرسموئے ہوئے ہے جسے پڑھنے کے بعد مجھ جیسا انسان اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ شاہ صاحب لوگوں کے چہرے پڑھنے کافن ہی نہیں جانتے بلکہ یہ لوگوں کی زندگیوں کوتبدیل کرنے کے فن سے بھی پوری طرح آشنا ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ دل کی گہرائیوں سے نکلے، روحانیت اور دانش کی مٹھاس سے بڑے یہ الفاظ پڑھنے والوں کے دلوں پر گہرے اثرات چھوڑتے ہوئے انہیں زندگی کی نئی جہتوں کوتلاش کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

حافظ ذوہیب طیب
(کالم نگار)

دانش کدہ

آج تخیل پروری یا رائے سازی کیلئے بہت سے عوامل موجود ہیں، اس لئے میری نظر میں ''نئے خیالات یا سوچ'' کا سامنے آنا مشکل تو ہو سکتا ہے کمال نہیں رہا جبکہ ''منفرد اور یگانہ خیالات'' کا موجد ہونا یقیناً قابل ستائش بھی ہے اور کمال بھی اور قاسم علی شاہ کو اگر میں اس اعتبار سے با کمال نہ کہوں تو یہ دوست ہوتے ہوئے نہیں بلکہ ان کا مداح ہوتے ہوئے ناانصافی ہوگی۔ میں جب پہلی بار قاسم علی شاہ صاحب سے ملا تو انہیں سمجھنے کے لئے میں نے عظیم یونانی فلسفی ارسطو کے اس اصول کا سہارا لیا کہ ''اگر انسان کی فطرت یا اس کے مزاج کا اندازہ لگانا ہو تو وہ اس کے معمولی اور چھوٹے چھوٹے کاموں سے لگاؤ، کیونکہ بڑے بڑے کام تو وہ سوچ سمجھ کر اور محتاط ہو کر کرتا ہے جو کہ بعض اوقات اس کی فطرت یا مزاج کے خلاف بھی ہو سکتے ہیں۔'' بلاشبہ ان کی سرشت اور طبیعت انتہائی علم دوست، انسان دوست، دور اندیش اور جاذب نظر ہے۔ میں یہ دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ نہ تو یہ نامور دانشوروں کی طرح معروف دانش کدوں کے پروردہ ہیں اور نہ ہی انہیں دنیا کے مشاہدات کے وہ مواقع دستیاب ہوئے ہوں گے جو معروف دانشوروں کو دستیاب ہوئے لیکن اس کے باوجود اپنی ذات میں ایک جاذب توجہ دانش کدہ بن

جانا قابل ستائش ہے۔ ہر معاملہ اور صورت حال پر ان کا زاویہ نگاہ اور اندازِ سوچ نے مجھے ہمیشہ متاثر کیا ہے، غیر معمولی انداز فکر نے ان کی گفتگو اور تحریر کو کئی دیگر دانشوروں اور سماجی ماہرین سے جدا کر دیا ہے۔

معروف ادیب آسکر وائلڈ کے درج ذیل خوبصورت قول کے بعد اگر کوئی قاسم علی شاہ کو دوست سمجھتا ہے تو وہ بھی خوش نصیب ہے اور اگر کوئی دشمن تو وہ اس بھی زیادہ خوش نصیب:

"I choose my friends for their good looks, my acquaintances for their good characters, and my enemies for their good intellects."

امیر عباس

(ٹی وی اینکر)

قطبی ستارہ

کچھ لوگوں پر جان دینے کو جی چاہتا ہے، یہ لوگ! بس عجیب لوگ ہوتے ہیں، محبت کے امین ہوتے ہیں، پیار برساتے رہتے ہیں، دولتِ درد بانٹتے رہتے ہیں، خلوص نچھاور کرتے رہتے ہیں، اخلاص سکھاتے رہتے ہیں، کردار بناتے رہتے ہیں، تعمیر قوم میں لگے رہتے ہیں، حیات میں ترقی وخوشحالی کے رنگ بھرتے رہتے ہیں، یہ لوگ معاشرے کے لئے آکسیجن ہوتے ہیں، سانس لینا آسان کرتے ہیں، گھٹن کا گلا گھونٹتے ہیں، مثبت روّیوں کی آبیاری کرتے ہیں، منفی سوچوں کو تہہ وبالا کرتے ہیں۔

یہ لوگ وفا کا نقش ہوتے ہیں، تازہ ہوا کا جھونکا ہوتے ہیں، یہ لوگ پھول ہوتے ہیں، خوشبو ہوتے ہیں، تتلی ہوتے ہیں، جگنو ہوتے ہیں، ستارہ ہوتے ہیں بلکہ یوں کہیئے کہ زندگی، محبت، معرفت اور بلند نگاہی سکھانے والا قطبی ستارہ ہوتے ہیں۔

پاکستان میں ایسا ہی ایک روشن، دمکتا، رہنمائی کے اُجالے بانٹتا قطبی ستارہ (North Star) قاسم علی شاہ ہے جس پر جان دینے کو جی چاہتا ہے، ''کیوں؟'' اس کیوں کے جواب کے لئے کتاب کھولئے اور اپنی زندگی کو کامیابی اور

خوشحالی کے حسین رنگوں سے بھر کر قاسم علی شاہ کی محبت کے ایسے ہی اسیر ہو جایئے جیسے کہ ہم ہیں۔

شاباش قاسم!

اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے۔

سلطان خان

Motivator,Trainer,Life-Coach,Social Reformer

Topper of a PPSC Exam, Ex-CSP Officer(Civil Servant of pakistan)

ذرا نم ہو.....

اِنسان کو اپنے اصل چہرے کی شناخت کے لئے بھی ایک لمبا سفر درکار ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ کریم کا بڑا کرم یہ ہے کہ آپ کا باطن سب پہ آشکار نہیں، ورنہ آپ شرم سے ہی نفسیاتی مریض بن جائیں۔

☆☆☆☆☆

کبھی کبھار اپنی ذات کے لئے بھی ''مفتی'' بن جائیں......بہت سے مفتیوں کے فتویٰ سے بچ جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

مجلس میں اچھا بننے والا اور تنہائی میں بُرا سوچنے والا...... منافق ہے۔

☆☆☆☆☆

خدا سے دعا کیا کریں کہ آپ کو بڑا اور منفی سوچنے کی عادت سے نجات دے...... یہ اللہ کا کرم ہے کہ آپ کو تھکا دینے والی سوچ سے چھٹکارا مل جائے۔

☆☆☆☆☆

فائدہ تو فائدہ لوگ لاشعوری طور پر اپنے نقصان کے لئے بڑی محنت کر رہے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بہت سے لوگ چڑیا کے شکار والی بندوق سے شیر کا شکار کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں اور شیر ان کو کھا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جن کا اندر مضبوط ہو، باہر کے طوفان ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

☆☆☆☆☆

توانائی چھیننے والا ایک کام کر رہا ہوتا ہے اور توانائی دینے والا بھی ایک کام کر رہا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کبھی کبھی یہ سُننے کی کوشش کریں کہ آپ اپنے آپ سے کیا باتیں کرتے رہتے ہیں؟ ان باتوں کا معیار ہی آپ کی اصل شخصیت کا عکاس ہے۔

☆☆☆☆☆

شاہین کو پرواز کے لئے پر چاہیئے اور ہمارا تعلیمی نظام، شاہینوں کے پر کاٹنے میں مصروف ہے۔

☆☆☆☆☆

جو وقت گزر گیا اس کو یاد کر کے کچھ اصول بنالیں...... جو وقت باقی رہ گیا ہے وہ بہتر ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

شوق کے راستے میں رات اور دن گزرنے کا احساس ختم ہو جاتا ہے...... شوق وقت کی قید سے آزاد کرنے والی بہت بڑی طاقت ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کماتے کی بجائے اگر جیب سے لگانے لگ گئے ہیں تو یہ شوق کا راستہ ہے...... اس راستے میں تقسیم کرنے والا سرفراز ہوتا ہے اور جمع کرنے والا محروم۔

☆☆☆☆☆

جو آپ کے آنسوؤں کی قدر نہیں جانتا اس کے لئے رونا چھوڑ دیں۔

☆☆☆☆☆

سخاوت اس یقین کا نام ہے کہ جس نے مجھے نوازا ہے اگر میں اس کی نوازشات کو تقسیم بھی کردوں تو وہ مجھے دوبارہ نواز دے گا۔

☆☆☆☆☆

کائنات کے سب سے بڑے سخی پر یقین آپ کو سخی بنا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اس درخت کو کبھی مت کاٹیں جس سے لوگ چھاؤں لے رہے ہوں۔

☆☆☆☆☆

غربت ختم ہو جائے لیکن مگر احساس غربت ختم نہ ہو تو یہ علامت ہے کہ آپ Develop نہیں ہوئے۔

☆☆☆☆☆

رکاوٹ نہ بننے والے کو رکاوٹوں کا سامنا کم ہی کرنا پڑتا ہے اور اگر کبھی کرنا پڑ بھی جائے تو رکاوٹیں اس کی عظمت کا ذریعہ ہی بنتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

آپ کا رجحان بدل جائے تو آپ کی قسمت بدل جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

بزرگ رجحان اور سوچ بدلنے کے Expert ہوتے ہیں اور یہی تبدیلی نصیب پر گہرے نقوش چھوڑ جاتی ہے....... اور ہم کہنے پہ مجبور ہو جاتے ہیں کہ "نگاہِ مردِ مومن" سے بدل جاتی ہیں تقدیریں۔

☆☆☆☆☆

کبھی سوچیں! چلے کہاں سے تھے اور پہنچ کہاں گئے ــ پھر شکر ادا کریں۔

☆☆☆☆☆

چھوٹے چھوٹے اغراض و مقاصد سے نکلنے والا ہی کسی بڑے مقصد سے آشنا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

گری ہوئی، بے ترتیب اینٹوں کے انبار کو ایک عظیم اور خوشنما عمارت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اسی طرح گری پڑی اور بے ترتیب سوچوں کو ترتیب دے کر زندگی کی عمارت کو بھی شاندار بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جس کی اپنی ''خودی'' بیدار نہیں وہ ''خودی'' کا درس کیا دے گا۔

☆☆☆☆☆

زندگی بدلنی ہو تو ایک جملے، ایک واقعہ اور ایک استاد سے بدل جاتی ہے...... نہ بدلنی ہو تو ہزار کتابیں، کئی واقعات اور دانشور مل کر بھی آپ کا بال بیکا نہیں کر سکتے۔

☆☆☆☆☆

آپ کی زندگی میں ایک Inspiration ایسی ہونی چاہیے جو سب کچھ بدل کر رکھ دے...... دوسرے لفظوں میں ایک ایسی محبت ہو جس کی وجہ سے سب محبتیں قربان کرنا آسان ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆

لالچی اِنسان دھوکا جلدی کھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کو ٹیم بنانی آتی ہے تو آپ ایک فرد ہو کر بھی ادارے کے برابر کام کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

شہرت نہیں، اچھی شہرت بہت بڑی طاقت رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆

مہربانی فرما کر کثرتِ گناہ اور حسرتِ گناہ دونوں ترک کر دیں۔

☆☆☆☆☆

اس اِنسان کی عزت ضرور کریں جو آپ کے ساتھ بغیر کسی لالچ کے نیکی کر رہا ہو۔

☆☆☆☆☆

اللہ کریم سے وہ عقل مانگیں جو آپ اور آپ سے وابستہ لوگوں کے کام آ سکے۔

☆☆☆☆☆

اللہ کا کرم آپ میں چند خوبیاں پیدا کر دیتا ہے اور وہ خوبیاں مال، عزت، شہرت اور آسانیوں کی شکل میں نظر آنے لگ پڑتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِنسان اپنے اندر کی جنگ لڑ لے تو باہر کی جنگوں کا سامنا کم ہی کرنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆☆

عظمت کا سفر خود شناسی سے شروع ہوتا ہے اور اکثر خود شناسی تکلیف اور دکھ کے ایام میں ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

دوست کی قدر کرو...... اس سے تمہاری قدر و منزلت بڑھ جائے گی۔

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ کا کرم یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں اچھے بندے شامل ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆

دعا کریں کہ آپ سے کبھی ایسی غلطی سرزد نہ ہو جس کے بعد آپ کی ''مت'' ماری جائے۔

☆☆☆☆☆

ایک اعلیٰ مقصد کی تلاش شروع کریں...... ایسا مقصد جو آپ کی شناخت بن جائے...... آپ کو زندہ رکھے...... مرنے کے بعد بھی...... لوگوں کے دلوں میں۔

☆☆☆☆☆

کردار سے کردار جنم لیتا ہے اور کردار تبلیغ سے زیادہ طاقت ور شے ہے۔

☆☆☆☆☆

نوازنے والے کو بھول کر نوازشات کا تذکرہ....... تکبر ہی تو ہے۔

☆☆☆☆☆

کسی کی عظمت کا اعتراف اس بات کی علامت ہے کہ آپ کو عظمت کی پہچان ہے۔

☆☆☆☆☆

ہم Law of Attraction کی مدد سے اپنی سواری کو محفوظ کر رہے ہوتے ہیں اور ''چور'' اسی Law سے سواری کو چوری کر کے لے جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کی امامت میں بننے والی صفیں اور آپ کے جنازے میں بننے والی صفیں یہ بتاتی ہیں کہ آپ کتنے بڑے انسان ہیں۔

☆☆☆☆☆

بولنے والی نیکی سے خاموش نیکی زیادہ طاقتور ہے۔

☆☆☆☆☆

سب سے بڑی غلامی سوچ کی غلامی ہے اور اس غلامی کی بھی کیا مجال، اگر آپ غلامی قبول کرنے سے انکار کر دیں۔

☆☆☆☆☆

کبھی کسی کو آزاد چھوڑ کر دیکھیں اس کا اصل چہرہ سامنے آجائے گا۔

☆☆☆☆☆

غیر پختہ شخص کے اکثر کام اور کاموں کے نتائج واضح نہیں ہوتے...... شخصیت کا پختہ ہونا بذاتِ خود ایک بہت بڑی کامیابی ہے

☆☆☆☆☆

چٹانوں کا کٹ جانا، دریا کی طاقت کی وجہ سے نہیں بلکہ دریا کی روانی و استقامت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جڑیں مضبوط ہوں تو بلندی نصیب میں لکھ دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

جینے کا جواز تلاش کر لیجئے...... مشکلات برداشت کرنا آسان ہو جائے گا

☆☆☆☆☆

بدنصیبی بڑی خوبصورت شکل میں آتی ہے اور ہم اسے نہیں پہچان پاتے...... اس طرح خوش نصیبی بظاہر خوبصورت شکل میں نہیں ہوتی اور ہم اسے بھی پہچاننے سے انکار کر دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

یا اللہ کسی سیٹھ کا محتاج نہ بنا....... صرف اپنا محتاج بنا۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ میری توانائی، میرے وقت اور میری صلاحیت کو اپنی مخلوق کی خیر میں لگا دے....... یا اللہ مجھے اور میری چھوٹی چھوٹی کوششوں کو قبول فرما۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے دوستوں سے بچا۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ مجھے مدد لینے والے کی بجائے مدد دینے والا بنا دے۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ وقت ضائع کرنے والے کاموں، سوچوں اور دوستوں سے بچا۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ چھوٹے چھوٹے ذاتی کام لے کر عظمت کی دعائیں دینے والے منافقوں سے بچا۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ میری زندگی کو کوئی معنی و مقصد عطا فرما۔

☆☆☆☆☆

بعض اوقات نعرے لگانے والوں سے زیادہ بڑا کام لیبارٹری میں بیٹھا سائنس دان اور کسی پارک کی لائٹ میں بیٹھا طالب علم کر جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دنیا کا سب سے طاقتور انقلاب خاموش انقلاب ہے اور اکثر اس کی شروعات انسانوں کے دلوں سے ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

Success Story کی تعریف یہ ہے کہ زیادہ مسائل کے باوجود آپ نے کامیاب ہو کر دیکھا دیا۔

☆☆☆☆☆

استاد کا کام سوالات کے جوابات دینے کے ساتھ ساتھ کچھ نئے سوالات کو پیدا کرنا بھی ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وہ استاد کمال کا انسان ہے جو اپنے اخلاق اور کردار سے آپ کی زندگی کو بدل کر رکھ دے۔

☆☆☆☆☆

بہت سی کتابیں اور ان کتابوں کا علم کسی کام کا نہیں اگر زندگی میں کوئی ایسا مقصد نہیں جس کے لیے آپ علم اکٹھا کر رہے ہوں۔

☆☆☆☆☆

ہزار غلطیوں کے باوجود بھی اگر لوگ آپ کی عزت کرتے ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں تو مان لیں کہ یہ "مالک کا کرم ہے۔"

☆☆☆☆☆

جس طرح جسمانی growth بہت ضروری ہے اس کے بغیر ہم جسمانی لحاظ سے ابنارمل لگتے ہیں اسی طرح فکری ارتقاء کے بغیر بھی ہم نارمل نہیں لگتے۔

☆☆☆☆☆

ساری دنیا کے رہنماؤں کی رہنمائی بھی کچھ نہیں کر سکتی اگر آپ کچھ کرنا نہیں چاہتے۔

☆☆☆☆☆

ہم اپنی ایک پرانی اور عجیب سی عادت نہیں بدلتے اور اس عادت کی وجہ سے اپنے کئی بہترین دوست گنوا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

یہ بزرگوں کا فیض ہے کہ آپ چلہ معکوس لگائے بغیر بھی ہدایت پا جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اپنے بچوں سے پیار کرنے والا "انسان کا بچہ "بن کر رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہمارا زیادہ تر ابلاغ زبان کے بغیر ہوتا ہے اور اگر یہ ابلاغ کمزور ہو تو زبان کو چیخنے کی زحمت کرنا پڑتی ہے۔

☆☆☆☆☆

بڑے بڑے درویشوں سے زیادہ طاقتور دعا آپ کے والد اور والدہ کی ہے اور ہم انہیں نظر انداز کر کے کسی ''پیر بابا''، کسی ''سرکار''، کسی ''مخدوم'' کو تلاش کرتے ہوئے زندگی غرق کر دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

یا اللہ بزرگوں کا فیض عطا فرما اور بزرگوں کے نالائق بچوں کی جہالت سے بچا۔

☆☆☆☆☆

ہم نے کھانا کھانے والے درویش کی بجائے کھانا کھلانے والا درویش بننا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

نئے مقام کو حاصل کرنے کے لئے سابقہ مقام کو چھوڑنا لازم ہے۔

☆☆☆☆☆

جس شخص کو اپنے گھر سے محبت نہیں ملی اس کے لئے محبت تقسیم کرنا بہت مشکل ہے۔

☆☆☆☆☆

گذشتہ سے پیوستہ رہنے والا امیدِ بہار نہیں رکھ سکتا۔

☆☆☆☆☆

کئی لوگ دفتر سے اپنی افسری گھر لے آتے ہیں اور گھر کا سکون برباد ہو جاتا ہے، کیونکہ بچوں کو افسر نہیں ایک شفیق باپ کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

دور کے فاصلوں کو "مارک" کرنے والے میزائل کا نام محبت ہے۔

☆☆☆☆☆

بڑا انسان وہ ہے جو دوسروں کی ترقی دیکھ کر خوشی محسوس کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ اہل پیر کی نا اہل اولاد سے بچا۔

☆☆☆☆☆

باہر کے اندھیروں کی خیر ہے بس کبھی اندر اندھیرا نہ ہونے دیں۔

☆☆☆☆☆

ربّ کی دھرتی پہ رہنے والی اس کی مخلوق سے پیار کرو...... یہی راز بہت بڑا راز ہے۔

☆☆☆☆☆

جس طرح جوانی ایک وقت پر اپنا اظہار کرنے لگتی ہے، اسی طرح ہماری خوابیدہ صلاحیتیں بھی ظاہر ہونے کے لئے ایک مخصوص وقت اور حالات کا اِنتظار کرتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ایک دوست کی تلاش کریں جس کے ساتھ آپ بیٹھ کر کہہ سکیں
Together We Fly

☆☆☆☆☆

ہم لوگوں کو لاکھ سمجھاتے رہیں، انہیں وہی بات سمجھ آتی ہے جو وہ سمجھانا چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

کئی لوگ دو جمع دو کو پانچ اور کچھ دو جمع دو کو تین کرتے زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ کامیابی دو جمع دو چار کرنے والوں کے لئے ہے۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ ذہنی اذیت دینے والے لوگوں سے بچا۔

☆☆☆☆☆

تعلیم کے نظام کا سب سے بڑا فالٹ یہ ہے کہ اس نے تربیت کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے، کاغذ کے ٹکڑے (ڈگری) کو حاصل کرنے کے بعد بھی ہم تقریباً ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے اس سے پہلے۔

☆☆☆☆☆

ایک دوائی ایک کے لیے صحت ہے اور دوسرے کے لیے موت، اسی طرح ایک نصیحت ایک کے لیے کارگر اور دوسرے کے لیے صرف ایک عام سی بات۔

☆☆☆☆☆

دکھ یہ نہیں کہ ہمارے نظام میں امامت اچھی نہیں ہے، دکھ یہ ہے کہ یہ نظام اچھا امام پیدا نہیں کر رہا۔

☆☆☆☆☆

مواقعوں کا دوسرا نام انسان ہے اور ہم انسانوں سے پیار نہیں کرتے۔

☆☆☆☆☆

انسان کی خوش نصیبی کچھ لوگوں سے جڑی ہوتی ہے اور بد نصیبی بھی کچھ لوگوں کی شکل میں آتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اندھی عقیدت سوال چھین لیتی ہے اور سوال ہی علم تک پہنچنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اگر بچے کو والدین سے محبت نہیں ملی تو وہ ادھوری شخصیت کے ساتھ، غیر مؤثر زندگی گزارنے پہ مجبور ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

اکثر رائے دینے والے جانتے نہیں اور جو جانتے ہیں وہ رائے دینے سے گریز کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِمتحانات میں نمبر ہی سب کچھ نہیں۔۔ زندگی کے امتحان میں کامیابی کے لیے اچھی تربیت بہت ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

بوجھ اُٹھانے والا کسی پہ بوجھ بننا پسند نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆

بچوں کو شعور دیں...... اِنتخاب وہ خود کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆

اپنے اردگرد ناکامیاں دیکھنے والے کے اندر بھی ناکامی نقش ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

انسانوں سے لڑنا چھوڑیں۔۔۔مسائل سے لڑنا سیکھیں۔

☆☆☆☆☆

خودکوتبدیل کرنے کا جنون ہی حالات کوتبدیل کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اصل راہی، شوق کا راہی ہے۔

☆☆☆☆☆

دنیا کا ہر پیشہ ہی Best ہے اگر آپ The Best ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہمارا مستقبل بیرونی ہنگاموں سے نہیں بلکہ اندرونی ہنگاموں سے تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے جو اپنے نہیں لیکن اپنوں سے بڑھ کر محبت اور خلوص رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بیرونی ہنگاموں سے نہیں اندرونی ہنگاموں سے ہمارا مستقبل تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہر شعبہ کے بارے میں ہماری تھیوری اور فلسفہ یہ بتاتا ہے کہ ہم اس شعبے میں کتنے کامیاب یا ناکام ہیں۔

☆☆☆☆☆

علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے لیکن علم سے زیادہ وہ مقصد اہم ہے جس کے لئے علم حاصل کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

غفلت کی نیند سونے والے قائدین قوم کو بیدار نہیں کر سکتے۔

☆☆☆☆☆

اگر کسی کی جدائی نے درد دیا اور یہ درد آپ کو خدا کی ذات تک لے گیا تو درد دینے والے "محسن" کے لئے بھی دعا کریں .... یہی درویشی کے سفر کی ابتداء ہے۔

☆☆☆☆☆

غیر موجود پر یقین ہی آپ کی موجودہ زندگی کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آئینہ کی طرح بعض لوگ، حالات، مسائل اور رکاوٹیں بھی ہماری اصل شکل ہمارے سامنے عیاں کر دیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

دنیا کے نظام میں ایک دن میں بھی لاکھوں ہزاروں تبدیلیاں آ رہی ہوتی ہیں .... کبھی سوچیں آپ کی وجہ سے دنیا میں کیا تبدیلی آئی؟ ....
چلیں یہی بتا دیں کہ آج آپ کی وجہ سے کسی کی دنیا میں کیا فرق پڑا؟

☆☆☆☆☆

آپ کی پسندیدہ شے کئی لوگوں کے لئے ناپسندیدہ ہوسکتی ہے اور اسی طرح سب کی پسندیدہ شے آپ کی ناپسند بھی ہوسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تاریخ گواہ ہے کہ بعض اوقات ایک شخص کا آغاز ایک نئے زمانے کے آغاز میں بدل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

محبت پانے کے لئے محبت بانٹنا بڑا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

جو کئی سالوں سے منفی سوچنے کا تجربہ رکھتا ہو اس کے لئے منفی سوچنا بہت آسان ہے۔

☆☆☆☆☆

جواب پہلے سے ہمارے اندر ہی چھپے ہوتے ہیں صرف سوال کرنے کی دیر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اپنی ہی بنائی ہوئی حدود میں قید شخص، زندگی کے ممکنات کو بھی محدود کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ترقی کے لئے دوسروں سے موازنہ نہ کریں صرف اپنے ماضی اور حال کا موازنہ کریں...... آپ کو "اپنی ترقی" کی سمجھ خود بخود آجائے گی۔

☆☆☆☆☆

چھوٹا مسئلہ زیادہ دیر تک رہے تو بڑے مسئلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَنا کی جنگ لڑنے والا، بڑی جنگ کا مجاہد نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

ہماری رائے بننے میں ہمارے ماضی اور ماضی کے تجربات کا گہرا اثر ہوتا ہے، کئی دفعہ ہمارے تجربات کے نتائج حتمی نہیں ہوتے اور ہم اپنی رائے کو حتمی سمجھ بیٹھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اگر ہمیں دین کے معنوی پہلوؤں کا علم نہ ہوتو ہم ظاہری پہلوؤں کی تبلیغ سے تسکین حاصل کرنے لگ جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بات کرنا کافی نہیں، بات میں تاثیر ہونا ضروری ہے اور تاثیر خلوص اور عاجزی کے بغیر نہیں آتی۔

☆☆☆☆☆

اے خدا سے غافل انسان یاد رکھ، خدا تجھ سے غافل نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

ملازم روپے کا ہو یا لاکھ روپے کا ہو اس کی سوچ ملازموں والی ہی رہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ والوں کے نام بغیر مارکیٹنگ منیجر اور برانڈ منیجر کے قائم دائم رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سیاحت کرنے والے کا "تصورِ جنت" زیادہ واضح ہوگا۔

☆☆☆☆☆

ظاہر کی دنیا میں ظاہری آنکھ اور باطن کی دنیا میں باطنی آنکھ منظر کو آشکار کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ظاہر سے گزر کر باطن تک پہنچنے والا انسان بھی روحانی انسان بن سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مومن کا سجدہ خالق کو ہوگا اور کافر کا سجدہ مخلوق کو...... سجدے کا مطلب یہ ہے کہ ''میرا سب کچھ نثار آپ پر۔''

☆☆☆☆☆

خدا کو پانے کے بعد کوئی شخص ویسا نہیں رہتا جیسا وہ خدا کو پانے سے پہلے تھا۔

☆☆☆☆☆

ایمان والے کا ہر عمل حمدِ خداوندی میں ڈھل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کبھی غور کریں کہ کائنات کی ہر شے بول رہی ہے کہ "Made by Allah"

☆☆☆☆☆

باہر کا انقلاب کیا بدلے گا اگر آپ کے اندر انقلاب نہیں آیا۔

☆☆☆☆☆

اِنسانیت کی خدمت کا خواب دیکھنے والو!....... کسی ایک انسان کی بے لوث خدمت سے آغاز کردو۔

☆☆☆☆☆

آپ کی Growth .... نتائج کے بدلنے....... نئے دوستوں کا شامل ہونے اور بصیرت (vision) سے ظاہر ہوجاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سب وہی دیکھ رہے ہوتے ہیں جو آپ دیکھ رہے ہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ کیا آپ بھی وہی سوچ رہے ہیں جو سب سوچ رہے ہیں؟

☆☆☆☆☆

کبھی حالات کو اپنے مطابق ڈھال لیں اور کبھی کبھی حالات کے مطابق ڈھل جائیں....... اور چلتے جائیں

☆☆☆☆☆

اِنسان کا کمال یہ ہے کہ ہر طرح کے حالات میں سے یہ کچھ نہ کچھ سیکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اپنی کامیابی کے لئے ہم اپنی صلاحیتوں اور توانائی کے علاوہ سب کچھ لگا دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور پھر کامیابی کسی اور کو مل جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

خلوص سے محنت کرنے والے کو کوئی نہ کوئی غیر مرئی مدد ضرور مل جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ان چیزوں کی لسٹ بنائیں جن کو پیسے سے نہیں خریدا جا سکتا پھر ان چیزوں کی قدر کرنا شروع کر دیں...... زندگی پرسکون ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

سب غم اور سب خوشیاں سر آنکھوں پر...... کچھ میری مرضیاں اور کچھ میرے مالک کی مہربانیاں

☆☆☆☆☆

معلول کو بدلنے کی تمنا چھوڑ کر علت پہ توجہ دینی شروع کر دیں، معلول کا گلہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

کچھ کر کے دکھانے والے اپنی زندگی کے چار دنوں کو دو آرزو اور دو انتظار میں ضائع نہیں کرتے۔

☆☆☆☆☆

منفی سوچوں اور منفی لوگوں سے نبٹنے والا ہی کامیاب ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اچھا کرنا، اچھا کہنے سے بہتر ہے

☆☆☆☆☆

اگر مالک کا کرم ہو تو موسیقار کا ایک گانا، مصور کی ایک پینٹنگ اور دانشور کا ایک جملہ بھی اسے دِلوں میں زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔

☆☆☆☆☆

کرم ہو جائے تو سالوں کی محنت کا پھل لمحوں میں ملنے لگ جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

تنگ دِل اِنسان...... دانا اور دانائی دونوں سے دور ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ساری دنیا کی مخالفت ایک طرف اگر آپ خود اپنے مخالف نہیں۔

☆☆☆☆☆

ماضی سے سیکھ لیں ورنہ مستقبل بھی ماضی جیسا ہی ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بہت سے لوگوں نے اس دھرتی کے لئے خون بہا دیا...... چلو تم آنسو بہا کر اس کی سلامتی کے لئے دعا تو کر دو۔

☆☆☆☆☆

خدا سے اپنے پرَ، اپنی پرواز اور طاقتِ پرواز مانگو۔

☆☆☆☆☆

قدرت غلامی پسند قوم کو آزادی کی نعمت نہیں دیتی۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کا رویہ مثبت ہے تو دوسروں کی خوبیاں دیکھ کر آپ اپنے اندر بھی وہ خوبیاں پیدا کرنا چاہیں گے۔

☆☆☆☆☆

اُصولوں پر زندگی گزارنا مشکل اور اُصولوں کی خاطر لڑائی کرنا آسان کام ہے۔

☆☆☆☆☆

بچوں کو مبلغ سے زیادہ ایک رول ماڈل کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

گانے والا پرندہ اپنی مستی میں گا رہا ہوتا ہے اس فکر سے آزاد ہو کر کہ کون سن رہا اور کون نہیں سن رہا۔

☆☆☆☆☆

کسی کامیاب قوم کی سوچ، رویئے اور عقائد پر ریسرچ کریں آپ کو یقین آجائے گا کہ ان کو بدلے بغیر کوئی اِنقلاب نہیں آسکتا۔

☆☆☆☆☆

جو اپنے ساتھ آسانی اور سکون سے نہیں رہ سکتا وہ کسی کے ساتھ کیا پر امن رہے گا۔

☆☆☆☆☆

لوگ صرف جسم نہیں ہیں، دماغ، دل اور روح بھی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہر جگہ بولنے کا موقع ڈھونڈنے والا، سننے اور سمجھنے کی صلاحیت سے عاری ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ذہانت کی بجائے ''جذباتی ذہانت'' کامیابی میں زیادہ معاون ہے۔

☆☆☆☆☆

محنت اور کوشش والا ماضی ہی، حال اور مستقبل کو بدل کرر کھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کشتیاں جلانے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ جس کام کے لئے آپ کشتیاں جلا رہے ہیں وہ کام اس قابل بھی ہے کہ نہیں۔

☆☆☆☆☆

ملک کا امن آپ کے اختیار میں نہیں مگر آپ کے اندر پر امن رہنے کا مکمل اختیار ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

بہت سے لوگ اپنی اصلاح کرنے میں ناکام ہونے کے بعد دوسروں کی اِصلاح کا بیڑا اٹھا لیتے ہیں، اس طرح تقریر اور تحریر دونوں تو موجود ہوتی ہیں مگر تاثیر غیر موجود ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اکثر دیکھا گیا ہے کہ دوسری شادی کے خواہش مند کو دوسری بیوی کی نہیں ایک اچھے ماہرِ نفسیات کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اخلاقی تربیت کے بغیر کوئی اِنقلاب نہیں آ سکتا۔

☆☆☆☆☆

گرجنا...... برسنا...... اگر کافی عرصہ تک رہے تو اپنی اہمیت کھو دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہرن کھانے کے بعد کسی شیر کو یہ پچھتاوا نہیں ہوتا کہ اس نے ظلم کیا ہے....... یہ اِحساس کہ ''میں نے غلط کیا ہے'' .... صرف انسان کو ملا ہے اور یہی احساس اس کو توبہ۔۔۔۔اور عظمت کی راہ دیکھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ساری دنیا کی ''ناں'' کچھ نہیں بگاڑ سکتی اگر آپ کے اندر سے ''ہاں'' کی آواز آ رہی ہو۔

☆☆☆☆☆

اِمتحانات میں سو فیصد کامیاب کرنے والی ذہانت سے بہتر...... وہ عادت ہے جو طالبِ علم کو زندگی کے امتحان میں کامیاب کر دے۔

☆☆☆☆☆

مالک کی اس سے بڑی عطا کیا ہوگی کہ آپ اپنی بہترین صلاحیت، قیمتی وقت اور توانائی کو کسی اعلیٰ کام کے لئے استعمال کر رہے ہوں۔

☆☆☆☆☆

وہ شخص آپ کا محسن ہے جو آپ کو یہ یقین دلا دے کہ "ہاں تم کر سکتے ہو۔"

☆☆☆☆☆

ہم دفتر، محلّہ، دوکان اور اداروں میں اچھی شخصیت کے طور پہ خود کو پیش کر رہے ہوتے ہیں....... سوال یہ ہے کہ کیا ہم "Originally" بھی اچھے انسان ہیں کہ نہیں؟

☆☆☆☆☆

ماں بچے کو شدید محبت کرتی ہے لیکن بچہ بیمار ہو جائے تو دوائی ماں کو نہیں بچے کو ہی کھانی پڑتی ہے۔

☆☆☆☆☆

پلیٹ میں پڑے سالن اور روٹی کے لئے انسان کو تگ و دو کرنا پڑتی ہے مگر پھر بھی کئی مہربان دوست ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر پلیٹ میں پڑی کامیابی کا اِنتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

غصے....... اکڑ پن....... ضد اور بدتمیزی کے بعد معافی مانگنے والا اگر دوبارہ وہی حرکت دہرائے تو وہ نفسیاتی عارضے کا شکار ہے۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ ایسی خامی سے بچا جو ہماری ساری خوبیوں کو کھا جائے۔

☆☆☆☆☆

قبرستان جائیں....... اپنے پیاروں کی قبروں پر فاتحہ پڑھیں....... ان کی یاد کے ساتھ ساتھ یہ یقین بھی لے کر آئیں کہ کبھی ہم نے بھی چلے جانا ہے۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کا ذہن تعمیری نہیں ہوگا تو آپ کی توانائی تخریبی بن جائے گی۔

☆☆☆☆☆

ماہرِ نفسیات کہتے ہیں کہ 98% زندگی کے حقائق انسان کی نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں اور یہ بھی ایک کرم ہے۔

☆☆☆☆☆

روحانیت کے ''ڈیرے'' پر بھی اگر جہالت کا اندھیرا ہو تو رہنمائی کہاں سے ملے گی؟

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ کا انعام ہے وہ اہلیت، جو آپ کو مثبت نتائج دے

☆☆☆☆☆

ہماری ذات کے بے شمار پہلو ہماری نظر سے اوجھل ہوتے ہیں....... مالک بنگلہ کی چابی آپ کے حوالے کرے کہ یہ تمہارا ہے....... اور آپ صرف گیراج کو ہی کُل بنگلہ سمجھ کر ساری زندگی وہاں ہی گزار دیں تو کتنا عجیب لگے گا

☆☆☆☆☆

تدریس کے شعبے کے لوگ اگر نئے افکار، نئی تحریکوں اور نئے نظریات سے آشنا نہ ہوں تو تدریس کے ذریعے تبدیلی نہیں آسکتی۔

☆☆☆☆☆

صرف عمل کافی نہیں ----- با مقصد عمل ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

افکار اگر واضح ہوں تو اکثریت کی سوچوں اور احساسات پر اثر انداز ہوتے ہیں...... غیر واضح افکار اپنی موت خود ہی مر جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بچہ کھلونے شیر کو اصلی شیر سمجھ رہا ہوتا ہے...... کھلونا کار کو اصلی کار سمجھ کر چلا رہا ہوتا ہے...... اور ہم بھی چھوٹے چھوٹے مسائل کو اصلی مسئلہ سمجھ کر پریشان ہو رہے ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆

اگر آپ کے افکار بدل رہے ہیں تو آپ کی زندگی کے نتائج بھی بدل رہے ہونگے ...... نتائج میں تبدیلی کا نہ ہونا، علامت ہے کہ آپ خود کو تبدیل کیئے بغیر ہی تبدیلی چاہ رہے ہیں ۔۔ اور یہ ممکن نہیں۔

☆☆☆☆☆

تعلیم کے موضوع پر دنیا کی کوئی کتاب اٹھا لیں اور تعلیم سے حاصل ہونے والے نتائج کو پڑھ لیں...... آپ کو یقین ہو جائے گا کہ ہمارا تعلیمی نظام ان نتائج سے K-2 پہاڑ جتنا دور ہے۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ ایماندار اور سچے انسان ہیں تو آنے والے بظاہر ''بے وجہ'' مسئلے میں بھی کوئی نہ کوئی ''کرم'' کا پہلو مل جائے گا۔

☆☆☆☆☆

وقت ضائع ہونے کے بعد اگر یہ احساس آ گیا ہے کہ وقت قیمتی چیز ہے تو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا مت بھولیں...... کہ آپ کو وقت کی قدر کا احساس ہو گیا...... وقت ہی تو زندگی ہے

☆☆☆☆☆

آرٹسٹ اپنے آرٹ کے دم سے ہے اور آرٹ اپنے آرٹسٹ کے۔

☆☆☆☆☆

خامیوں کی تلاش میں سرگرداں شخص کو ہر طرف خامیاں ہی نظر آتی ہیں....... تلاش ہی حقیقت بن جاتی ہے....... تلاش کا دوسرا نام ہی آپ کی شناخت ہے

☆☆☆☆☆

کوئی بہت اہم کام ہے جو آپ کرنے جا رہے ہیں.......بہت ضروری کام....... آپ راستے میں آنے والے کی غلطی کو معاف کر دیتے ہو....... معاف کر دینا علامت ہے کہ آپ کوئی بڑا کام کرنے جا رہے ہو....... یہی بڑی منزل اور بڑے انسان کی نشانی ہے کہ وہ معاف کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

یہ سال گزر گیا کتنے سبق سکھا کر....... اب نیا سال آ رہا ہے....... نئے خواب بنائیں کیونکہ منزلیں آپ کے انتظار میں ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِنتظار بڑے مزے کی چیز ہے، آپ کے یقین کا امتحان، دراصل انتظا
ہے اس لئے کبھی امید ترک نہ کریں .... تھوڑا انتظار کریں
.... شاندار مستقبل کا۔

☆☆☆☆☆

اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والا، سخی ہوتا ہے۔
اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والے کا، اخلاق بہترین ہوتا ہے۔
اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والا، دوسروں کو تکلیف نہیں دیتا۔
اور اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والا، دوسروں کو برداشت کرتا
ہے۔

☆☆☆☆☆

استاد وہ ہے جو آپ کے ایک "مضمون" کو آپ کے لیے آسان کر دے
اور بڑا استاد وہ ہے جو آپ کے لیے "زندگی" کے مضمون آسان کر
دے۔

☆☆☆☆☆

خوش قسمتی دراصل خوش اخلاقی سے شروع ہوتی ہے، خوش مزاج انسان کو
کبھی اپنی قسمت پہ رونا نہیں پڑا۔

☆☆☆☆☆

ہمیں کئی طرح کے حالات اور لوگوں کو قبول کرنا ہوتا ہے اور ہم انہیں قبول
کرنے کی بجائے ان سے جنگ کرتے رہتے ہیں۔ ہم بھول جاتے ہیں
کہ انسان آج تک قدرت اور فطرت سے جنگ نہیں جیت سکا اس لئے
اپنا بوجھ کم کیجئے، قدرت کے فیصلوں کو مان کر اور غیر فطرت مزاج کو قبول
کر کے۔

☆☆☆☆☆

ایک راستے کے انتخاب کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے کئی راستے چھوڑ
دیئے ہیں، کامیابی کی اصل قیمت کئی راستے چھوڑ دینا ہے اور اسی کا دوسرا
نام کشتیاں جلا دینا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کی تھوڑی سی مدد اور حوصلہ افزائی سے کسی کی ساری زندگی بدل سکتی ہے اس لئے تیار ہو جائیں...... زندگیاں بدلنے کے لیے۔

☆☆☆☆☆

بچے پالنا کوئی بڑا کام نہیں، جانور اور پرندے بڑے بہتر انداز میں یہ کام صدیوں سے کرتے آ رہے ہیں۔ بڑا کام بچوں کی تربیت ہے اور تربیت توجہ اور وقت مانگتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کی زندگی میں آنے والا ہر بندہ بڑا قیمتی ہے، اس نے آپ کی ذات کی تکمیل میں بڑا حصہ ڈالا ہے...... یہی بات سب کو قابلِ قدر بنا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کو دوسروں سے منفرد بنانے والا آپ کا جذبہ ہے اگر آپ بغیر کسی جذبے کے زندگی گزار رہے ہیں تو یہ زندگی موت ہے۔

☆☆☆☆☆

رب سے تعلق آپ کے ''احساس تنہائی'' کو ختم کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہر سوچ سوچتے ہوئے اور ہر کام کرتے ہوئے یہ ضرور دیکھیں کہ یہ سوچ اور کام آپ کے مقصد کے ساتھ منسلک بھی ہے کہ نہیں۔

☆☆☆☆☆

راستے دینے والوں کے راستے نہیں رکتے اور رکاوٹ بننے والوں کی اپنی رکاوٹیں کبھی دور نہیں ہوتیں۔

☆☆☆☆☆

سچا سوال دراصل سچے جواب کو تلاش کر رہا ہوتا ہے لیکن سچے جواب کو سچے سوال کی تلاش زیادہ شدت سے ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

کسی بڑے مقام تک پہنچنے کے لئے محنت کے ساتھ ساتھ آپ کی کام سے محبت اور لگن کا کردار بھی ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ کی زندگی میں آنے والا طوفان طاقت ور ہے یا آپ کے اندر موجود آپ کی ہمت اور حوصلہ، یہ فیصلہ ہی آپ کو طوفان کا سامنا کرنے کے قابل بنائے گا۔

☆☆☆☆☆

امید اور یقین، دونوں مل کر اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ مستقبل میں آپ ناکام ہوں گے یا ناکام۔

☆☆☆☆☆

خدا کے بندو! کھانا سیکھ لیا، پینا سیکھ لیا، بولنا سیکھ لیا، جینا سیکھ لیا اور تو اور محبت ونفرت بھی سیکھ لی اب مہربانی فرما کر خوش رہنا بھی سیکھ لو۔

☆☆☆☆☆

بے شمار گمنام لوگوں کی محنت اور ساتھ سے ایک شخص نامور اور کامیاب ہوتا ہے اس لئے اپنے اردگرد موجود تمام لوگوں کی قدر کرنا شروع کریں کیونکہ اگر یہ نہ ہوتے تو آپ بھی نہ ہوتے۔

☆☆☆☆☆

اُستاد گھنے درخت کی مانند ہوتا ہے، ایک لمبے سفر میں تھوڑی دیر کے لئے ٹھنڈی اور میٹھی چھاؤں کا ذریعہ۔

☆☆☆☆☆

کامیابی کا سفر آپ کی سوچوں کی دنیا بدلنے سے شروع ہوتا ہے اور بعد میں آپ کی ساری دنیا بدل کر رکھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

تنقید کرنے والے راستے کے مسافر کو غلط کہتے ہیں اور جب وہ کامیاب ہو جاتا ہے تو سب کو خود ہی خبر ہو جاتی ہے کہ دراصل وہی درست تھا۔

☆☆☆☆☆

طویل راستے صبر، برداشت اور مستقل مزاجی کی قیمت ادا کیے بغیر طے نہیں ہوتے اس لئے کسی لمبے راستے کا انتخاب کرنے سے پہلے قیمت ادا کرنے کی تیاری مکمل کریں۔

☆☆☆☆☆

بڑی کامیابی کو حاصل کرنے کے لئے پہلے بڑی سی وجہ دریافت کریں کیونکہ دنیا کی تاریخ میں بڑے کام کسی بڑی وجہ سے کیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہر جیتنے والا اپنی جیت کے لئے تیاری کرتا ہے اور ہارنے والا اپنی جیت کے لئے صرف انتظار کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

خدا تعالیٰ کی رحمت اور انعام کی بہترین شکل وہ اچھے لوگ ہیں جو آپ کو مشکل وقت میں تھام لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہم چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو آمادہ نہیں ہوتے حالانکہ چھوٹے چھوٹے کاموں کے بڑے بڑے نتائج نکلتے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اپنی کامیابی کے گھنے درخت کے بیج آپ کو آج بونے ہوں گے اور یاد رکھیں کہ گھنا درخت وہ ہوتا ہے جس سے دوسروں کو چھاؤں ملتی ہے۔

☆☆☆☆☆

دنیا کا کوئی ڈاکو کسی کا نصیب نہیں چھین سکا کیونکہ نصیب بنانے والا ہی نصیب کا محافظ ہے...... وہی سب سے بڑا محافظ ہے...... اس کی پناہ میں آنے والے کو کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

☆☆☆☆☆

ہم اپنے اور پرائے کی شناخت میں رہتے ہیں لیکن یہ نہیں سوچتے کہ ہم اپنے ساتھ بھی اپنوں جیسا سلوک کر رہے ہیں یا نہیں...... اپنا دشمن کسی کو اپنا دوست کیسے بنا سکتا ہے؟

☆☆☆☆☆

ہم بڑی محنت اور توجہ کے ساتھ ساتھ اپنے راستے میں دیوار کھڑی کرتے ہیں اور بعد میں اس رکاوٹ کا الزام دوسروں پہ لگا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہم سب اپنے والدین، اپنے اساتذہ اور اپنے دوستوں کے مقروض ہیں اور ہمیں یہ قرض دوسروں پہ احسان کر کے اتارنے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عظیم لوگوں کو منفرد بنانے والی طاقت کا نام منفرد سوچ ہے۔

☆☆☆☆☆

جھوٹ بولنے والے شخص کو اپنے پُرانے بولے جانے والے جھوٹ یاد رکھنے کی زحمت اٹھانا پڑتی ہے۔

☆☆☆☆☆

حالات کمزور لوگوں کو پیدا کرتے ہیں جبکہ طاقت ور لوگ اپنی مرضی کے حالات پیدا کر لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

زندگی صدیوں، سالوں، مہینوں یا دنوں میں نہیں بدلتی بلکہ زندگی اسی لمحہ میں بدل جاتی ہے جس میں آپ زندگی بدلنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

انسان کا اندر خوبصورت ہو تو اسے باہر بھی خوبصورتی نظر آتی ہے۔

☆☆☆☆☆

قدرت نے ہمیں بہت کچھ عطا کیا ہے اور ہمارے پاس یہ سوچنے کے لئے وقت نہیں ہونا چاہئے کہ ہمارے پاس کیا نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

اس سے بڑا کسی کے لئے اللہ تعالیٰ کا انعام نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو محنت کرنے کا جذبہ عنائیت کیا ہو۔

☆☆☆☆☆

ہماری تعلیم ہمیں روزی کمانا تو سیکھا دیتی ہے لیکن جینا نہیں سکھاتی۔

☆☆☆☆☆

ناکامی یہ نہیں کہ بہت سی مشکلات آپ کا راستہ روکے کھڑی ہیں بلکہ ناکامی کا مطلب یہ ہے کہ آپ ان کا سامنا کرنے کی ہمت کھو چکے ہیں اور میدان چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کو یقین ہے کہ کامیابی محنت سے نہیں قسمت سے ملتی ہے تو آپ محنت کے لئے کبھی تیار نہیں ہونگے اور یہ یقین آپ کو ناکام کردے گا۔

☆☆☆☆☆

اصل کامیابی کا بہترین انعام، دو احساسات کی شکل میں ہوتا ہے، ایک اندرونی سکون کا احساس اور دوسرا اپنی قدر و قیمت کا احساس۔

☆☆☆☆☆

کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ آپ دل و جان سے کامیابی حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں۔

☆☆☆☆☆

ایک مضبوط فیصلہ آپ کی زندگی کو بدل کر رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کامیاب اور ناکام لوگوں کے عقائد و نظریات میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ ہمارے عقائد ہمارے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اہم بات یہ نہیں ہوتی کہ آپ کتنے پل اور کتنے لمحات زندہ رہے بلکہ اہم یہ ہوتا ہے کہ آپ نے کتنے لمحات میں زندگی بھر دی اور ان سے فائدہ اٹھایا۔

☆☆☆☆☆

عظیم ذہنوں میں خواب ہوتے ہیں اور پست میں صرف خواہشات۔

☆☆☆☆☆

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ہم کس سمت میں جا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بہت سے لوگ ان جہازوں کی واپسی کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں جنہیں انہوں نے کبھی روانہ ہی نہیں کیا ہوتا۔

☆☆☆☆☆

اگر ہمیں لوگوں کے ساتھ ڈیل کرنا آجائے تو ہماری زندگی کے پچاسی فیصد مسائل حل ہو جائیں اور ہماری کارکردگی ننانوے فیصد بہتر ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

ہر انسان کامیابی، خوشی اور سکون چاہتا ہے اور ان تینوں کی تلاش اپنی ذات کے علاوہ پوری کائنات میں کرتا ہے جبکہ یہ کائناتی تلاش نہیں یہ تو ذاتی تلاش ہے۔

☆☆☆☆☆

جب تک ہم یہ دریافت نہیں کر لیتے کہ ہمارے لئے کون سے کام ضروری ہیں تب تک ہمیں غیر ضروری کام بھی کرنا پڑتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عظمت کا سفر اپنی ذات کی شناخت کا سفر ہے۔

☆☆☆☆☆

خودشناسی کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ آپ میں غربت، بھوک، بے روزگاری اور معاشی خوف ختم ہو جاتے ہیں یعنی اگر آپ ان کا سامنا کر رہے ہیں تو پھر آپ نے اصل خزانہ (اپنی ذات) تلاش نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

کسی کے ساتھ محبت اور تعلق خراب کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اس کے ساتھ لاشعوری طور پہ مقابلہ اور جنگ شروع کر دیں۔

☆☆☆☆☆

بغیر خوشبو کے پھول کیا، بغیر روشنی کے سورج کیا اور بغیر صفت کے مردِ مومن بھی نہیں۔

☆☆☆☆☆

آپ بہت کچھ کر رہے ہیں، لیکن آپ اصل میں کیا کر رہے ہیں جو بیداری (Awakening) کے لئے بہت ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

ہم کیوں بھول جاتے ہیں کہ عزت و احترام اور پیار مانگنے سے نہیں ، دینے سے ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کبھی فاصلہ کو لیٹر میں، بخار کو کلوگرام میں اور دودھ کو کلومیٹر میں مت ماپیں، ہر شے کو ماپنے کا پیمانہ مختلف ہوتا ہے۔غلط پیمانے سے ماپنا ایک حماقت ہے۔

☆☆☆☆☆

خوبی کے بغیر شہرت کی تمنا ایک عذاب ہے۔

☆☆☆☆☆

مارکیٹنگ کا بندہ اگر روحانیت میں آجائے تو روحانیت بھی مارکیٹنگ کی ایک پروڈکٹ کی طرح ہی نظر آئے گی، ہاں جی صرف نظر آئے گی...... ہوگی نہیں...... روحانیت محفل کے بغیر، شہرت کے بغیر، تنہائی میں میلہ لگانے کا نام ہے اور خیال کا حسنِ خیال بن جانا روحانیت ہے۔

☆☆☆☆☆

ہم اپنے محبوب اور اپنے درمیان کسی کو پسند نہیں کرتے۔ خدا محبوب ہو تب بھی آپ خدا اور اپنے درمیان کسی کو برداشت نہیں کرتے، نہ نفس کو، نہ شہرت کو اور نہ ہی اپنی ''میں'' کو۔

☆☆☆☆☆

شہرت کی تمنا ''میں'' کا نام ہے اور جب ''میں'' ہو تو ''وہ'' نہیں ملتا۔

☆☆☆☆☆

سب روحانی ہو سکتے ہیں بس ریاکار روحانی نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆☆☆

خالق سے تعلق کے بعد مخلوق کی خدمت واجب ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

دنیا میں بعض قابلِ احترام ہستیاں ایسی ہوتی ہیں جن کا تذکرہ اور تعریف آپ کو بھی محترم بنا دیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

زندگی میں اگر کبھی آپ ناامید ہو جائیں تو فقط ایک پرامید بندے کو تلاش کریں اور اس کے ساتھ دس منٹ گزار لیں، آپ زندگی کی جنگ دوبارہ لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

جب آپ منظّم ہو جاتے ہیں تو آپ کے خیالات کو بھی تنظیم مل جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آکسیجن کی طرح احترام بھی سب کی بنیادی ضرورت ہے

☆☆☆☆☆

بستر اور نیند یکساں ہونے کے باوجود خواب سب کے جدا جدا ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

محبّ الوطنی کا جذبہ ماں باپ کے بیٹے کو "قوم کا بیٹا" بنا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

خیالات، نظریات اور عقائد بدلتے رہتے ہیں، اسی لئے تقدیر بھی بدلتی رہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

جینے کا جواز تلاش کر لو مرنے کا خوف ختم ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

ہر قوم کا ایک رہنما، ہر ادارے کی ضرورت ایک رہنما اور آپ کا بھی ایک رہنما ہونا چاہئے...... نہ ملے تو اپنے شوق کو امام بنائیں اور اسی کو رہنما سمجھ لیں۔

☆☆☆☆☆

اللہ آپ سے محبت کرنے لگے تو لوگوں کے دلوں میں آپ کے لئے محبت ڈال دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

قدرت آپ کی محنت کا پھل ضرور دیتی ہے، بس کبھی کبھی پھل دینے کا وقت بدل دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ نے بغیر کسی مقصد کے کوئی چیز تخلیق نہیں کی۔ آپ کی بھی تخلیق کا کوئی مقصد ہے۔ سچے دل سے اس مقصد کو تلاش کریں آپ کی زندگی ''شاندار زِندگی'' میں بدل جائے گی۔

☆☆☆☆☆

آپ کے کاموں میں رنگ اور ذائقہ Passion سے آتا ہے اور بغیر Passion کے کام اور زندگی دونوں بے ذائقہ ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بڑے انسان کے ہاتھ میں زمانے کی تقدیر لکھی ہوتی ہے اور چھوٹے انسان کی تقدیر دوسروں کے ہاتھوں میں لکھی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف بولنا ہی نہیں چپ رہنا بھی بڑا کام ہے۔

☆☆☆☆☆

بڑا انسان اپنے کام اور وقت کو اس طرح استعمال کر رہا ہوتا ہے کہ آنے والے وقت میں لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں

☆☆☆☆☆

شوق کا راستہ ہی خدا کا راستہ ہے، کیونکہ اس راستے پر انسان کو اپنے کام سے اتنی لگن اور محبت ہو جاتی ہے کہ اس کا کام عبادت بن جاتا ہے

☆☆☆☆☆

دلِ مردہ کو زِندہ کرنے کے لئے ہمیں فکر کا سکوت توڑنا ہو گا اور اس کے لئے کلامِ اقبالؒ بہترین ہتھیار ہے

☆☆☆☆☆

جب تک نصاب کا بیس فیصد حصہ فکرِ اقبالؒ پہ مشتمل نہیں ہوتا، ہم ایک عظیم قوم نہیں بن سکتے

☆☆☆☆☆

درد سے بھری شاعری سے بے بسی تو پیدا ہو سکتی ہے مگر انقلاب کے لئے ایک انقلابی شاعری کی ضرورت پڑتی ہے

☆☆☆☆☆

پوری اردو شاعری میں صرف حضرت اقبالؒ واحد شاعر جو نوجوان کو ''ستاروں پہ کمند ڈالنا'' اور ''تو شاہیں ہے'' کا پیغام دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

''زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری'' یہ دعا مانگنے کے بعد طالبِ علم کو جلد ہی پتہ چلتا ہے کہ اس کی صورت گری کے لئے استاد ہی موجود نہیں

☆☆☆☆☆

میدانِ جنگ میں لڑنے کیلیۓ ہتھیاروں کو ضرورت ہوتی ہے اور آج کے نوجوان کو زندگی کی جنگ لڑنے کے لئے "فکرِ اقبال" کی ضرورت ہے اور فکرِ اقبال کی نصاب میں مقدار نہ ہونے کے برابر ہے

☆☆☆☆☆

ایک تجربہ کر کے دیکھیں چوبیس گھنٹے کے لئے کوئی گلہ شکوہ نہیں کرنا پھر دیکھیں زندگی آپ کو ایک نیا رخ دیکھاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وعدہ کریں کہ نہ کبھی محنت کرنا چھوڑیں گے اور نہ ہی خواب دیکھنا ترک کریں گے کیونکہ خواب دیکھنے والا محنتی انسان ترقی ضرور کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اچھا انسان معافی بھی جلدی مانگ لیتا ہے اور معاف بھی جلدی کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک نئے پروجیکٹ پہ کام شروع کریں اور یہ پروجیکٹ ہے ''اپنی ذات کی بہتری کا پروجیکٹ۔''

☆☆☆☆☆

مختلف کمپنیوں کے ناموں کی طرح آپ کا نام بھی ایک برانڈ کی طرح ہونا چاہئے۔لوگ آپ کا نام سن کر کیسا محسوس کرتے ہیں؟ آپ کے نام کے ساتھ کونسی صفت جڑی ہے؟ آپ کا نام آپ کی اصل شناخت بن رہا ہے؟

☆☆☆☆☆

بعض لوگ ہر مسئلہ میں ایک اچھا موقع تلاش کر لیتے ہیں اور بعض ہر موقع میں ایک مسئلہ تلاش کر لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بعض اوقات ناکامی ہمیں یہ سیکھا رہی ہوتی ہے کہ ''یہ تمہارا کام نہیں'' تم کسی اور کام کے لئے پیدا ہوئے ہو۔

☆☆☆☆☆

ہیرو منفی حالات میں خیالات کو مثبت رکھنے کی طاقت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆

روحانیت کانٹوں کے درمیاں پھول بننے کا نام ہے، اندھیروں میں روشنی کا نام اور نفرتوں کے درمیان محبت باٹنے کا نام روحانیت ہے۔

☆☆☆☆☆

جھوٹے افکار و خیالات کے جنگل میں سچائی کی تلاش صرف صاحب بصیرت کے لئے ممکن ہے۔ وہ ذاتی پیمانوں کی بجائے ازلی قوانین کو پیمانہ مانتا ہے اور جب کسی کی جانچ کا پیمانہ اتنا اعلیٰ ہو تو وہ ''صاحب'' کہلانے کا حقدار ٹھہرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہمیں فزکس، کیمسٹری اور ریاضی پڑھانے والے استاد کے ساتھ ساتھ ایک ایسے استاد کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو غفلت کی زندگی کو شعور کی زندگی میں بدل دے۔

☆☆☆☆☆

ظاہری ہنگاموں سے گزر کر باطن کی دنیا کا مسافر بن جانا روحانیت ہے۔

☆☆☆☆☆

خود پرستی کے تمام محرکات کو نظر انداز کر کے سچا خدا پرست بن جانا روحانیت ہے۔

☆☆☆☆☆

صاحبِ بصیرت نہ دیکھنے والے واقعات کو دیکھ رہا ہوتا ہے، نہ محسوس ہونے والی چیزوں کو محسوس کر رہا ہوتا ہے اور ان سنی آوازیں بھی سن رہا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

خدا تعالیٰ کی بے پایاں عظمت کو محسوس کرتے ہوئے زبان سے نکلنے والے الفاظ "ذِکر" کہلاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہر انسان میں ایک تڑپ اور لگن موجود ہوتی ہے اور یہی تڑپ اور لگن اس کو عظمت تک لے جا سکتی ہے۔ بس چھوٹا سا کام یہ کر لیں کہ اس تڑپ اور لگن کو کوئی سمت دے دیں۔

☆☆☆☆☆

صوفی کا وجود اور روح دونوں ساجد بن جاتے ہیں اور آپ خود اندازہ کریں جس کے جسم و جاں دونوں عبادت کر رہے ہوں، مسجود اسے کیوں نہیں نوازے گا؟

☆☆☆☆☆

قائد کے لئے علم اور عمر میں بڑا ہونے سے زیادہ قیادت کی صلاحیت "Leadership Qualities" کا موجود ہونا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

آخرت کے روز وہی لوگ مالکِ کائنات کے آگے جھکنے کے اہل ہوں گے جو دنیا کے معاملات میں اس کے آگے جھکنے والے تھے۔

☆☆☆☆☆

ہمارا ہر کام اقرارِ سجدہ کا عملی ثبوت ہونا چاہیئے یعنی ہمیں نماز میں کیئے ہوئے سجدے کا عملی ثبوت دن میں کئی بار فراہم کرنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ بڑے کام کر رہے ہیں بہت اچھا ہے، مہربانی فرما کر دوسروں کے چھوٹے چھوٹے کام بھی کر دیا کریں، کیا پتہ وہ ان کیلیئے بڑے کام ہی ہوں۔

☆☆☆☆☆

ہم انتخاب زمین پر کر رہے ہوتے ہیں اور تقدیر آسمان پہ بدل رہی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

پریشان رہنے سے بہتر ہے کوئی مصروفیت تلاش کرلیں اور کوئی ذمہ داری قبول کریں کیونکہ مصروف انسان کم پریشان ہوتا ہے

☆☆☆☆☆

شکر گزاری کا مطلب یہ ہے کہ ہر نعمت، منعم کی طرف سے ہے اور نعمت پر سب سے زیادہ حق بھی اِسی ذات کا ہوتا ہے جس نے نعمت سے نوازا ہو۔

☆☆☆☆☆

سب سے پست درجے کا علم وہ ہے جو آپ کو نہ خالق سے ملائے اور نہ مخلوق کی خدمت پہ اکسائے۔

☆☆☆☆☆

اللہ جب کسی بندے کو حقیر کرنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم کر دیتا ہے اور جب بندہ علم والا بن جائے تو اسے اپنا علم بہت ہی حقیر محسوس ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

شرارت اور شرافت دونوں آپ کے انتخاب ہیں لیکن اصل میں آپ منتخب اپنی بدقسمتی اور خوش قسمتی کو کر رہے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ایسے علم سے لاعلمی بہتر ہے جو اپنوں کو پرایا کردے۔

☆☆☆☆☆

علم میں بڑھوتی کی بڑی وجہ نئے نقطہ نظر "Opinion" کا بن جانا ہے۔

☆☆☆☆☆

مغرور کردینے والے علم سے لاعلمی بہتر ہے۔

☆☆☆☆☆

''میں سب جانتا ہوں'' یہ وہ فلسفہ ہے جو طالبِ علموں کو علم کا طالب بننے سے روکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وہ علم جو مخلوق کی خیر کے لئے استعمال ہو علم نافع ہے۔

☆☆☆☆☆

کم علم پر کبھی اپنا زورِ علم استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

وہ علم جو آپ کو راستہ دے، راستے کا شوق دے اور منزل کے قریب کرے، خیر کا علم ہے۔

☆☆☆☆☆

سوچ تبدیل کرنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ جو کچھ ہم کرتے چلے آرہے ہیں وہ درحقیقت ہماری اپنی سوچ کا نتیجہ ہے۔

☆☆☆☆☆

خودشناسی کے سفر میں مال ودولت اور شہرت سے ہٹ کر آپ سکون دینے والے کام کو دریافت کرلیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بیداری (Awakening) کے بعد انسان کو سب سے پہلے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ہم پر ہر مصیبت کسی جواز کے بغیر نازل نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆☆

انسان سیکھنے پر آئے تو دوسروں کی غلطیوں سے سیکھ لیتا ہے اور نہ سیکھنا چاہے تو خود ہزار غلطیاں کرنے کے بعد بھی نہیں سیکھتا۔

☆☆☆☆☆

دکھ، تکلیفیں اور مشکلات دراصل انسان کے باطن کی تطہیر کے لئے آتے ہیں اور ہم گلہ کر کے اس تطہیر (Purification Process) کے عمل کو روک دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

جو شخص اپنی ذات، اپنے افکار اور اپنے عقائد کو تبدیل نہ کر سکے وہ اپنے حالات کو کیا تبدیل کرے گا؟

☆☆☆☆☆

اخلاص کا قانون یہ ہے کہ اگر آپ مخلص ہیں تو کامیاب ضرور ہوں گے کیونکہ خلوص والوں کو مالک ضرور نوازتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بے شک علم اپنے آپ سے بیگانہ کر دے لیکن اپنوں سے بیگانہ کر دینے والا علم جہالت ہے۔

☆☆☆☆☆

ہزار منافقوں کی فوج سے بہتر ایک سچا، بے لوث، محبت کرنے والا دوست کافی ہے۔

☆☆☆☆☆

بعض اوقات اچھی نیت اور سخت محنت کا نتیجہ دیر سے آتا ہے لیکن کبھی قدرت آپ کو Motivate کرنے کے لئے Mid Term کے رزلٹ کی طرح کچھ اشارے بھی دے دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

بعض لوگ کامیابی کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں کو پڑھنے کے بعد جب کامیاب نہیں ہوتے تو پھر وہ کامیابی اور سیلف ہیلپ کے ٹریز بن جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

برتن سے وہ نکالنے کی تمنا جو آپ نے اس میں ڈالا ہی نہیں سراسر حماقت ہے۔

☆☆☆☆☆

گاجر بونے کے بعد سیب کی تمنا کرنے والا شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

☆☆☆☆☆

مذہبی اور روحانی ہونے میں بڑا فرق ہے کیونکہ بہت سے لوگ مذہبی رسومات پہ سختی سے کاربند رہتے ہیں مگر ان کے وجود سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ملتا...... روحانیت مخلوق کی خدمت کا نام ہے۔

☆☆☆☆☆

دو ملاقاتیں کبھی نہیں بھولتیں....... ایک پچیس سالہ نوجوان سے جو شعور کی ساٹھویں سالگرہ منا رہا تھا اور دوسرا ستر سال کے بوڑھے سے جس کے سارے مسائل اور ان کو حل کرنے کی صلاحیت سولہ سال کے نوجوان کے برابر تھی۔

☆☆☆☆☆

آپ کے تعارف کے دو حصے ہیں ایک آپ کی خوبیاں اور دوسرا آپ کے خوبیوں والے دوست۔

☆☆☆☆☆

بعض اوقات راستے بند ہوتے محسوس ہوتے ہیں لیکن چلنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کھلے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

آپ کا سفر بھی ذاتی ہے اور منزل بھی لیکن اس ذاتی سفر اور اپنی منزل کے لئے آپ کو کئی لوگوں کا ساتھ چاہیے۔

☆☆☆☆☆

ڈھونڈنے سے پہلے یہ یقین کرلیں وہ چیز گم شدہ بھی ہے کہ نہیں۔

☆☆☆☆☆

بہترین سواری بھی کسی کام کی نہیں اگر آپ نے کہیں جانا ہی نہیں۔

☆☆☆☆☆

فطرت سے تعلق دراصل فاطر سے تعلق ہے یہی وجہ ہے کہ بے شمار صوفیاء کرام جنگل اور بیلے میں غور وفکر کرنے کے بعد مالکِ کل کائنات تک پہنچ گے۔

☆☆☆☆☆

سچی تعریف ایسے ہی ہے جیسے آپ نے کسی کو خوبصورت تحفہ دے دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

یہ سوال روز سونے سے پہلے اپنے آپ سے پوچھیں کہ" آج آپ سے کتنے لوگوں کو آسانیاں ملیں؟"

☆☆☆☆☆

بڑے مقصد کا انتخاب کریں پھر اس کے چھوٹے چھوٹے حصے بنا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا کام شروع کر دیں ایک دن آپ کامیاب ضرور ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اچھا سوشل ورکر بننے کے لئے لازمی نہیں کہ آپ کے پاس ایم اے سوشل ورک کی ڈگری بھی ہو، خدمت کرنے والے کے پاس ڈگری کی بجائے خدمت کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

ہم اپنی عادتیں بگاڑتے ہیں اور پھر یہ عادتیں ہماری زندگی کو بگاڑ کر رکھ دیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

نیوٹن جیسے آئیڈیاز، آئن سٹائن جیسی ذہانت اور بل گیٹ جیسا اعتماد بھی کسی کام کا نہیں اگر آپ کے پاس کوئی واضح مقصد نہیں یعنی آئیڈیاز، ذہانت اور اعتماد بھی مقصد کے بغیر کسی کام کے نہیں۔

☆☆☆☆☆

ویران قبرستان میں آباد قبر کسی درویش کی ہی ہو سکتی ہے....... آباد کاروبار، آباد گھر سے سب کچھ شاد باد لیکن اگر قبر آباد نہیں تو دنیا میں رہ کر آپ نے آخرت نہیں کمائی....... روشنی دینے والے کی قبر ضرور روشن ہو گی۔

☆☆☆☆☆

کچھ خواب دیکھنے والے جنونی اور دیوانوں کے خوابوں نے دنیا کو اتنی ترقی اور آسانیاں دے دیں۔ دنیا میں خواب دیکھنے والے ختم ہو جائیں تو ساری ترقی رک جائے گی۔

☆☆☆☆☆

خواب اور امید کا گہرا رشتہ ہے آپ خواب بنانے شروع کر دیں، آپ پُر امید ہو جائیں گے اور جس دن آپ بہت پُر امید ہوتے ہیں اس دن آپ کا خواب دیکھنے کو دل کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کو ذہانت، دولت، شہرت، طاقت، وسائل، مقام و مرتبہ اور وقت جس مالک نے عطا کیا ہے اسی کی مخلوق کے کام میں لگا دیں...... یہی درویشی ہے۔

☆☆☆☆☆

آپ کے لیے اس سے زیادہ اعزاز اور فخر کی بات کیا ہو سکتی ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی ذات کو عبادت کے لائق سمجھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اگر نیکی اور بدی کے نتائج فوراً آنے لگ پڑیں تو انسان بھی فوراً نیک ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

مختلف مزاجوں کو ایک بڑے کام پر لگا کر اعلیٰ نتائج حاصل کرنے والا ہی اصل لیڈر رہے۔

☆☆☆☆☆

جدائی کا احساس ہی روح کو تڑپاتا ہے، رگوں میں بجلی بن کر دوڑتا ہے اور ہماری ذات میں ہلچل پیدا کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

خدا سے جدائی...... اپنے مالک سے دوری...... یہ احساس ہی کُل خدائی کو خدا کی جستجو میں لگا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

موجودہ وقت میں حاصل شدہ وسائل اور عقل و سمجھ کے ساتھ بہترین نتائج دینا ہی کمال کی بات ہے۔

☆☆☆☆☆

تعلقات بنانا ایک آرٹ ہے لیکن بہت سے لوگ تعلقات خراب کرنے کے آرٹسٹ ہوتے ہیں...... اپنوں کو پرایا کر دینے میں ماہر۔

☆☆☆☆☆

کسی کو جان سے مارنے کی ضرورت نہیں صرف اس کی امید ختم کر دیں وہ روز ہی مرتا رہے گا۔

☆☆☆☆☆

پیدا ہونا، کھلونوں سے کھیلنا، محبت کا ہو جانا، تعلیم کا مکمل کرنا، نوکری کا مل جانا، شادی کا ہو جانا، بچے پالنا اور ان کے مستقبل کی فکرمندیاں اور ایک دن مر جانا...... یہ سارے کام آپ کے بڑوں اور بڑوں کے بڑوں نے صدیوں سے کئے ہیں ...... عظمت کا راز ان کاموں کو کرتے ہوئے کسی بڑے مقصد کے ساتھ خود کو وابستہ کرنے میں ہے۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ جنونی ہیں تو ایک دن میں دو دن کا کام کریں گے، اگر آپ منظم ہیں تو ایک دن میں دس دنوں کا کام کریں گے لیکن اگر آپ صاحبِ بصیرت (Visionary Person) ہیں تو آپ ایک دن میں سو دنوں کا کام بھی کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

انسان چلے جاتے ہیں لیکن ان کے رویے اور ان کے رویئوں کی یادیں رہ جاتی ہیں ...... مجھے حیرت ہے اس شخص پر جو بد لحاظ ہے ...... ساری محنت، قابلیت کو ایک اپنی پرانی عادت کی وجہ سے ضائع کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جتنا آپ ذہنی طور پر پختہ ہیں اتنا ہی غم اور خوشی کو Manage کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہمیں ایسے حالات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے جو ہمیں پسند نہیں لیکن ان حالات نے بھی ہمیں کچھ نہ کچھ سکھانا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ کسی پہ اس کی ہمت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا لیکن بعض اوقات وہ ہمت بڑھانے کے لئے بھی بوجھ ڈال دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کمزور انسان گلہ کرتا ہے کہ حالات ہی ایسے تھے کہ میرے خواب چھن گئے۔ بہادر انسان کہتا ہے انہی حالات نے مجھے خواب دیکھنے پر مجبور کر دیا۔

☆☆☆☆☆

ہم میں سے جو بھی اپنے مستقبل کو ماضی جیسا نہیں بنانا چاہتا وہ خود کو بدلنے کی کوشش کرتا ہے اور پھر اپنے مستقبل کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

توجہ ''حل'' پہ لگا دیں، مسئلے خود ہی حل ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

جو اپنی قسمت کی قید میں ہے وہ آپ کی قسمت کو کیا تبدیل کرے گا قسمت لکھنے والے سے رجوع ہی قسمت کو بدل دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جس طرح مکینک اپنے اوزاروں سے ہماری کار کو ٹھیک کر رہا ہوتا ہے، قدرت بھی بعض لوگوں کو، واقعات کو، خوشیوں کو، غموں کو اور کچھ حادثات کو اوزار "Tool" کے طور پر استعمال کرتی ہے تا کہ آپ کی ذات میں ایک مثبت تبدیلی آ جائے۔

☆☆☆☆☆

اقوال زریں سن کر رونے والا، اصلاحِ حال کے مشورے دینے والا، انسانوں پر ہنسنے والا...... فلاح کے راستے کا مسافر نہیں۔

☆☆☆☆☆

دانشوری تقریریں کرنے کا نام نہیں، بلکہ خود اپنی اور خود سے وابستہ لوگوں کی زندگی سنوارنے کا نام ہے۔

☆☆☆☆☆

سلام اس ذات کو جو دلوں میں جذبے ڈال کر عام لوگوں سے خاص کام لے لیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

کتاب سے اِنقلاب ممکن ہے لیکن صرف کتابیں اکٹھی کرنے سے کوئی اِنقلاب نہیں آنے والا، نہ آپ کی ذات میں اور نہ ہی ملک میں۔

☆☆☆☆☆

مہربانی فرما کر سیلف ہیلپ کی کتابیں پڑھنے کی بجائے دوسروں کی ہیلپ کرنا شروع کریں۔

☆☆☆☆☆

دوسروں کو تب تک تبدیل کرنے کا نہ سوچیں جب تک آپ خود میں کوئی تبدیلی نہیں لے آتے۔

☆☆☆☆☆

آپ کی زندگی میں آنے والے اساتذہ کرام میں بہترین استاد وہ ہے جو آپ کے سوچنے کا انداز ہی بدل دے۔

☆☆☆☆☆

ترقی کی اس سے بہترین تعریف نہیں کہ کوئی بدلہ لینے والا، مدد دینے والا بن جائے۔

☆☆☆☆☆

ہم اپنے کام کو متاثر کر رہے ہوتے ہیں اور ہمارا کام ہماری شخصیت پر بھی اثر انداز ہو رہا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ملازم اگر مالک کی عادتیں اپنا لے تو وہ بھی ایک دن مالک بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆